سوال

(578) گردے کا عطیہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری ایک سہیلی ہے، جس نے برضا ورغبت اپنے بھائی کو گردے کا عطیہ دیا کیونکہ اسکے بھائی کے گردے ناکارہ ہوگئے تھے مگر کہا گیا ہے کہ یہ عطیہ حرام ہے کیونکہ انسان کے پاس اس کا نفس امانت ہے اور اس امانت کے بارے میں قیامت کے دن پوچھا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بوقت حاجت وضرورت گردے کا عطیہ دینے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ ماہر اطباء کی رائے میں گردہ نکالنے کی صورت میں عطیہ دینے والے کے لیے کوئی خطرہ نہ ہو اور جس کے لیے نکالا گیا ہو، اس کے لیے یہ کارآمد ہو۔ عطیہ دینے والی اس بہن کو ان شاء اللہ اجر و ثواب ملے گا کیونکہ یہ ایک انسانی جان کو لاحق ضرر اور خطرے سے بچانے کے لیے مدد اور احسان ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَأَحسِنوا ۛ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ المُحسِنينَ ١٩٥ ... سورة البقرة

''اور نیکی کرو، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔''

وَاللهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ (صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوة القرآن، وعلی الذکر، ح 2699)

''اور نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ اپنے کی مدد میں ہوتا ہے، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں ہوتا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص437

محدث فتویٰ